جعفر بلوچ مرحوم

موت کو آتی نہیں ہے موت

(حضرت سید عطاء المحسن بخاریؒ کے سانحہ ارتحال پر)
(۱۲ر نومبر ۱۹۹۹ء)

دینِ حنیف و علم و ادب اشک بار ہیں
سید ترے فراق میں سب اشک بار ہیں

وقت آ پڑا ہے مسندِ ارشاد و درس پر
حرف و نوا ہیں آہ بلب ، اشک بار ہیں

دل ہیں رہینِ درد و الم اور سوگوار
آنکھیں ہیں وقفِ رنج و تعب ، اشک بار ہیں

دل تو بضد تھے شیون و ماتم پہ ، ہم مگر
تسلیم کر کے مرضئ رب ، اشک بار ہیں

کچھ یوں بھی ہو رہی ہے بتدریج شرحِ غم
سکتے میں تھے جو پہلے ، وہ اب اشک بار ہیں

ہم مر رہے ہیں ، موت کو آتی نہیں ہے موت
ہم اپنی بے بسی کے سبب اشک بار ہیں

جو نازشِ نفس تھی کہاں کھو گئی وہ صبح
جعفؔر تمام نور نسب اشک بار ہیں